BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سیاحت کا عالمی دن

سیاحت اور پائیدار تبدیلی

"سیاحت میں بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں خوشحالی لانے کی صلاحیت ہے۔ ہماری حکومت ہندوستان کے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھے گی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ناقابل یقین ہندوستان کے عجائبات کا تجربہ کر سکیں"

-وزیراعظم نریندر مودی

کلیدی نکات
اگست 2025 تک ہندوستان میں تقریباً 56 لاکھ غیر ملکی سیاحوں کی آمد (ایف ٹی ایز) اور 303.59 کروڑ گھریلو سیاحوں کے دورے ریکارڈ کیے گئے۔
سودیش درشن اور سودیش درشن 2.0 کے ذریعے مختلف موضوعاتی سرکٹس میں 110 پروجیکٹس تیار کیے گئے ہیں، جن میں رامائن، بدھسٹ، ساحلی اور قبائلی سرکٹس شامل ہیں۔
مالی سال 25-2024 میں پائیدار اور ذمہ دار سیاحت (ایس اے ایس سی آئی) پہل کے تحت 23 ریاستوں میں 40 پروجیکٹوں کو 3295.76 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی تھی، جس میں 100 فیصد مرکزی فنڈنگ تھی۔

تعارف

سیاحت ایک متحرک شعبہ ہے جو ثقافتی تبادلے، اقتصادی ترقی اور عالمی رابطے کو بڑھاتا ہے۔ یہ لوگوں اور مقامات کے درمیان ایک پل کا کام کرتا ہے، جو خطے کے ورثے، تنوع اور قدرتی خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے۔

سیاحت کے عالمی دن 2025 کا موضوع "سیاحت اور پائیدار تبدیلی" ہے، جس میں مثبت تبدیلی کو فروغ دینے کے لیے سیاحت کی طاقت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے ترقی سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ اس میں اچھی حکمرانی، اسٹریٹجک منصوبہ بندی، موثر نگرانی اور واضح ترجیحات بھی شامل ہیں جو طویل مدتی پائیداری کے ساتھ منسلک ہیں۔

ملیشیا 27 سے 29 ستمبر تک میلاکا نامی شہر میں ورلڈ ٹورزم ڈے اور ورلڈ ٹورزم کانفرنس (ڈبلیو ٹی سی) 2025 کی میزبانی کرے گا۔

تاریخ اور اہمیت

سیاحت کا عالمی دن جو ہر سال 27 ستمبر کو منایا جاتا ہے، اقوام متحدہ کے عالمی سیاحتی ادارے (یو این ڈبلیو ٹی او) کا ایک اقدام ہے۔ یہ 1970 میں یو این ڈبلیو ٹی او کے قوانین کو اپنانے کی یاد مناتا ہے اور ممالک کی سماجی-اقتصادی ترقی اور عالمی پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کو آگے بڑھانے میں سیکٹر کے کردار پر زور دیتا ہے۔ یہ پہلی بار 1980 میں منایا گیا تھا۔

ہندوستان میں سیاحت

سیاحت اہم اقتصادی شعبوں میں سے ایک ہے، جو برآمدات کو فروغ دیتا ہے اور عالمی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پچھلی دہائی میں حکومت ہند نے اس شعبے کو بڑھانے اور انقلاب لانے کے لیے بہت سے تبدیلی کے اقدامات کیے ہیں تاکہ یہ اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ثقافتی سفارت کاری کے لیے ایک طاقت کے طور پر اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لا سکے۔ جون 2025 تک اندرون ملک سیاحت 16.5 لاکھ سیاحوں پر تھی، جب کہ باہر جانے والی سیاحت 84.4 لاکھ مسافروں پر ریکارڈ کی گئی تھی۔ اس سرگرمی نے 51,532 کروڑ روپے کی غیر ملکی زرمبادلہ کی کمائی کی۔ اس کے علاوہ قومی اکاؤنٹس کے اعدادوشمار 2025 کے عارضی تخمینوں کے مطابق سیاحت کے شعبے نے 2023-24 میں ہندوستان کے جی ڈی پی میں 15.73 لاکھ کروڑ روپے کی کمائی کی، جو مجموعی معیشت کا 5.22 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ پریڈک لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) کے مطابق اس شعبے نے 36.90 ملین براہ راست روزگار اور 47.72 ملین بالواسطہ روزگار پیدا کیے، جو کہ معیشت میں مجموعی روزگار کا 13.34 فیصد بنتا ہے۔

حکومت کے "وکاس" (ترقی) اور "وراثت" (ہریٹیج) کے ایجنڈے کے ساتھ منسلک ان اقدامات نے پیمانے، شمولیت اور پائیداری کے لحاظ سے شعبے کی نئی تعریف کی ہے۔ کچھ اہم جھلکیاں درج ذیل ہیں:

- اگست 2025 تک ہندوستان میں تقریباً 56 لاکھ غیر ملکی سیاحوں کی آمد (ایف ٹی ایز) ریکارڈ کی گئی۔
- ہندوستان نے اگست 2025 تک 303.59 کروڑ گھریلو سیاحوں کے دورے ریکارڈ کیے۔
- 2025 (اپریل تک) کے دوران ہندوستان میں طبی مقاصد کے لیے غیر ملکی سیاحوں کی آمد (ایف ٹی ایز) کی کل تعداد 1,31,856 ہے، جو اس مدت کے دوران کل ایف ٹی ایز کا تقریباً 4.1 فیصد ہے۔

ہندوستان میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے اقدامات

سودیش درشن اسکیم

15-2014 میں سیاحت کی وزارت نے ملک بھر میں موضوعاتی سیاحتی سرکٹس تیار کرنے کے لیے سودیش درشن اسکیم (ایس ڈی ایس) کا آغاز کیا۔ منتخب موضوع کے تحت 5,290.30 کروڑ روپے مالیت کے 76 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی تھی، جن میں سے 75 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں۔

- اس اسکیم کو 2023 میں سودیش درشن 2.0 (ایس ڈی 2.0) کے طور پر تبدیل کیا گیا ہے تاکہ پائیدار سیاحتی مقامات کو تیار کیا جاسکے جو سیاحتی اور منزل پر مبنی نقطہ نظر اختیار کریں۔
- ایس ڈی 2.0 کے تحت گزشتہ دو برسوں میں وزارت نے 2,108.87 کروڑ روپے کے 52 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔
- اسکیم کے تحت آنے والی چند سائٹس میں شامل ہیں-
- جزائر انڈمان اور نکوبار (کوسٹل سرکٹ): لانگ آئی لینڈ، راس اسمتھ آئی لینڈ، نیل آئی لینڈ-ہیولاک آئی لینڈ، باراتنگ آئی لینڈ-پورٹ بلیئر کی ترقی۔
- بہار (بدھسٹ سرکٹ): بدھ سرکٹ کی ترقی-بودھ گیا میں کنونشن سینٹر کی تعمیر۔
- اروناچل پردیش (شمال مشرقی سرکٹ): بھلوکپونگ-بومڈیلا اور توانگ کی ترقی۔

- آسام (وائلڈ لائف سرکٹ): مانس کی ترقی - پروبیتورو - نمیری - کازی رنگا - ڈبرو - سکھوا۔
- چھتیس گڑھ (قبائلی سرکٹ): جش پور کی ترقی - کنکوری - مین پٹ - کملیش پور - مہیش پور - کوردر - سرودھادادر - گینگریل - کونڈاگاؤں - نتھیانواگاؤں - جگدل پور - چترکوٹ - تیرتھ گڑھ۔
- ہماچل پردیش (ہمالیہ سرکٹ): ہمالیائی سرکٹ کی ترقی: کیاری گھاٹ، شملہ، ہاٹکوٹی، منالی، کانگڑا، دھرم شالہ، بیر، پالم پور، چمبا۔
- پڈوچیری (ہیریٹیج سرکٹ): فرانکو تامل گاؤں، کرائیکل، ماہے اور یانم کی ترقی۔
- اتراکھنڈ (ایکو سرکٹ): تہری جھیل اور گردونواح کو نئی منزل کے طور پر ترقی دینے کے لیے ایکو ٹورزم، ایڈونچر اسپورٹس، اور اس سے وابستہ سیاحت سے متعلق انفراسٹرکچر کی مربوط ترقی۔

سودیش درشن 2.0 اسکیم کے تحت آنے والی چند سائٹس

نمبر شمار	ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقے	منظوری کا سال	منزل	تجربے کی قسم	منظور شدہ لاگت (کروڑ روپے میں)	مجاز رقم (کروڑ روپے میں)
1	بہار (مشرق)	2024-25	بودھ گیا	**روحانی / صحت** - بدھ مت مراقبہ اور تجربہ مرکز	165.44	16.54
2	ہماچل پردیش (شمالی)	2024-25	اونا (ماچنت پورنی)	**یاترا / مندر کی ترقی** - ماں چنت پورنی دیوی مندر	56.26	5.62
3	کرناٹک (جنوبی)	2023-24	ہمپی	**ہیریٹیج / کمیونٹی** - ٹریولر نوکس کا قیام	25.63	2.56
4	لکشدیپ (جزائر)	2024-25	بنگارام	**ساحلی / لیزر** - بنگارام میں سیاحوں کے تجربے میں اضافہ	81.18	8.11
5	میگھالیہ (شمال) مشرق)	2023-24	سوہرہ	**ایڈونچر / نیچر** - میگھالین ایج غار کا تجربہ	32.45	3.24

6	پنجاب (شمال مغربی)	2023-24	امرتسر	**ثقافتی/بارڈر** - اٹاری میں سرحدی سیاحت کا تجربہ	25.90	2.59

چیلنج بیسڈ ڈیسٹینیشن ڈیولپمنٹ (سی بی ڈی ڈی) اسکیم کے تحت سودیش درشن پروگرام کا ایک حصہ، سیاحت کی وزارت نے **چار اہم موضوعات** پر **42 مقامات کا** انتخاب کیا ہے:

ثقافت اور ورثہ

روحانی اور ماحولیاتی سیاحت

امرت دھروہر

متحرک دیہی پروگرام۔

مختلف ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر کنٹرول علاقوں کی انتظامیہ کی تجاویز کے بعد اور اسکیم کے رہنما خطوط کے مطابق وزارت سیاحت نے ملک بھر میں 36 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ سی بی ڈی ڈی اسکیم کے تحت منظور شدہ یہ پروجیکٹس ریاستی عمل آوری ایجنسیوں کے ذریعے لاگو کیے جا رہے ہیں، جن کی تکمیل کی آخری تاریخ مارچ 2026 مقرر ہے۔

سی بی ڈی ڈی اسکیم کے تحت آنے والے چند منصوبوں میں شامل ہیں-

نمبر شمار	ریاست/مرکز کے زیر کنٹرول علاقے	منظوری کا سال	پروجیکٹ کا نام	موضوع	منظور شدہ لاگت (کروڑ روپے میں)	مجاز رقم (کروڑ روپے میں)
1	چھتیس گڑھ	2024-25	میالی کی ترقی باغیچہ ایکو ٹورازم ڈیسٹینیشن کے طور پر	ماحولیاتی سیاحت اور امرت دھروہر سائٹس	9.97	0.99
2	گجرات	2024-25	ہر سدھی ساحل، پوربندر میں سیکرڈ اوشین ریٹریٹ	روحانی سیاحت	24.66	2.47
3	منی پور	2024-25	منی پور کی قدیم راجدھانی لنگتھابال کونگ کی ترقی	ثقافت اور ورثہ	24.69	2.47

4	ناگالینڈ	2024-25	روحانی پگڈنڈی: امپور ہیریٹیج کا تجربہ، امپور ولیج	روحانی سیاحت	24.94	2.50
5	پنجاب	2024-25	ہیریٹیج اسٹریٹ—امن اور ہم آہنگی کی علامت، سری آنندپور صاحب	روحانی سیاحت	24.90	2.49
6	تلنگانہ	2024-25	نظام ساگر، کاماریڈی میں ایکوٹورازم پروجیکٹ کی ترقی	ماحولیاتی سیاحت اور امرت دھروہر سائٹس	9.98	0.99

یاترا کی بحالی اور روحانی ورثے میں اضافے کی مہم (پرشاد) اسکیم

سیاحت کی وزارت نے 15-2014 میں یاترا کی بحالی اور روحانی ورثے میں اضافے کی مہم (پرشاد) کا آغاز کیا تاکہ سیاحوں کی سہولت، رسائی، سیکورٹی اور یاترا کے مراکز کی صفائی کو بہتر بنایا جاسکے۔

پرشاد ایک مرکزی سیکٹر اسکیم ہے، جس کی مالی اعانت مرکزی حکومت کرتی ہے۔ پروجیکٹس کا انتخاب ثقافتی اہمیت، سیاحوں کی تعداد اور ترقی کی صلاحیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جو ریاستوں میں نمائندگی کو یقینی بناتا ہے۔ پائیداری اور کمیونٹی کے فائدے کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومتوں اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت سے منصوبے تیار کیے جاتے ہیں۔

اگست 2025 تک 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر محیط 54 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے، جن کی منظور شدہ امداد کی رقم 1168 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔

اس اسکیم کا مقصد یاترا / ورثے کے شہر کی روح کو مربوط، جامع اور پائیدار ترقی کے ذریعے محفوظ رکھنا بھی ہے جس سے مقامی کمیونٹیز کے لیے روزگار کے مواقع کو فروغ ملے گا۔

اسکیم کے تحت جن سائٹس کو دوبارہ تیار کیا گیا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

تری پورہ سندری مندر کی ترقی، تری پورہ۔

سری چامنڈیشوری دیوی مندر، کرناٹک میں یاترا کی سہولیات کی ترقی۔

بہار، پٹنہ صاحب کو فروغ، بہار۔

سومناتھ، گجرات میں پرمنیڈ کی ترقی۔

درگاہ حضرت بل، جموں وکشمیر میں ترقی۔

امر کنٹک، مدھیہ پردیش کی ترقی۔

دیکھو اپنا دیش اقدام

سیاحت کی وزارت نے ملک میں گھریلو سیاحت کو فروغ دینے کے لیے جنوری 2020 میں 'دیکھو اپنا دیش' اقدام شروع کیا۔

اس پہل کے تحت وزارت مختلف سرگرمیوں کے ذریعے ہندوستان کے سیاحتی مقامات اور مصنوعات کو فروغ دیتی ہے، جس میں ویبینار، کوئز، پلیجز، سیمینار، سیاحت کے فروغ کے پروگرام، واقفیت ٹور، روڈ شو، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم شامل ہیں۔

مزید برآں، وزارت نے شہریوں کو شامل کرنے اور ملک بھر میں ان کے پسندیدہ سیاحتی مقامات کی نشاندہی کرنے کے لیے 'دیکھو اپنا دیش عوام کی پسند' پول کا آغاز کیا ہے۔

متحرک دیہات پروگرام (وی وی پی-I) اور وی وی پی-II پروگرام

وائبرنٹ ولیج پروگرام (وی وی پی-)، وزارت داخلہ کے تحت 15 فروری 2023 کو شروع کیا گیا۔ اروناچل پردیش، ہماچل پردیش، سکم، اتراکھنڈ اور لداخ کے 19 اضلاع میں شمالی سرحد کے قریب 46 بلاکس میں منتخب گاؤں کو فروغ دینے کی ایک مرکزی پہل ہے۔

یہ پروگرام مخصوص دیہاتوں کو ان مداخلتوں کے لیے نشانہ بناتا ہے جو سیاحت، ثقافتی ورثے، مہارت کی ترقی اور کاروبار کو فروغ دے کر معاش کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

وائبرنٹ ولیج پروگرام (وی وی پی-II) کو 2 اپریل 2025 کو مرکزی حکومت نے مرکزی سیکٹر اسکیم کے طور پر منظور کیا تھا جس کا کل بجٹ مالی سال 29-2028 تک 6,839 کروڑ روپے تھا۔

اس کا مقصد بین الاقوامی زمینی سرحدوں (آئی ایل بی) سے ملحق بلاکس میں واقع منتخب اسٹریٹجک گاؤں کو تیار کرنا ہے، اس کے علاوہ شمالی سرحدی علاقوں کو جو پہلے سے وی وی پی-I کے تحت شامل ہیں۔

یہ گاؤں اروناچل پردیش، آسام، بہار، گجرات، جموں و کشمیر (مرکز کے زیر انتظام علاقے)، لداخ (مرکز کے زیر انتظام علاقے)، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، پنجاب، راجستھان، سکم، تریپورہ، اتراکھنڈ، اتر پردیش اور مغربی بنگال کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں واقع ہیں۔

سرمایہ کاری کے لیے ریاستوں کے لیے خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی)

- عالمی سطح پر ایک مشہور سیاحتی مرکز تیار کرنے کے لیے ایس اے ایس سی آئی اسکیم جولائی 2025 میں وزارت سیاحت کے ذریعے شروع کی گئی تھی۔
- ایس اے ایس سی آئی اسکیم کے ساتھ مرکز کا مقصد مشہور مقامات کی جامع ترقی کے لیے فنڈنگ سپورٹ فراہم کرنا اور سیاحوں کے لیے ایک اختتامی تجربہ تیار کرنا ہے۔
- اس اسکیم کے تحت پروجیکٹس کا انتخاب سائٹ سے رابطے، موجودہ سیاحتی ماحولیاتی نظام، آمدورفت کی صلاحیت، یوٹیلیٹیز کی دستیابی اور دیگر عوامل کی بنیاد پر کیا گیا تھا اور انہیں دو سال کے اندر مکمل کیا جانا ہے۔
- جبکہ حکومت 31 مارچ 2026 تک پروجیکٹوں کے لیے مالی مدد فراہم کرے گی، منظور شدہ پروجیکٹوں کا نفاذ اور انتظام متعلقہ ریاستی حکومتوں کے پاس رہے گا۔
- 40 ارب روپے کے منصوبے مکمل مرکزی فنڈنگ کے ساتھ 3295.76 کروڑ کی منظوری دی گئی۔ توقع ہے کہ ان منصوبوں سے مقامی معیشت کو فروغ ملے گا اور کاریگروں اور کمیونٹی کے لیے مواقع پیدا ہوں گے۔

جل محل، جے پور (ایس اے ایس سی آئی کے تحت پروجیکٹ)

سروس پرووائیڈرز (سی بی ایس پی) اسکیم کے لیے صلاحیت کی تعمیر

- وزارت، خدمت فراہم کرنے والوں کے لیے اپنی صلاحیت سازی (سی بی ایس پی) اسکیم کے ذریعے، سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے کے اندر افراد کی مہارتوں اور روزگار کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے، خاص طور پر مقامی برادریوں، خواتین اور قبائلی گروہوں پر زور دیتے ہیں۔
- اس اسکیم کے تحت، وزارت نے پریٹن متر / پریٹن دیدی پہل شروع کی ہے، جس کا مقصد مقامی کمیونٹیزاور خواتین کو سیاحت سے متعلق کردار میں بااختیار بنانا ہے۔

ناقابل یقین انڈیاڈ جیٹل پورٹل اور ناقابل یقین انڈیامواد کا مرکز

ناقابل یقین انڈیاڈ جیٹل پورٹل ایک سیاحتی مرکز ہے، ایک اسٹاپ ڈ جیٹل حل ہے جو ہندوستان آنے والوں کے لیے سفر کے تجربے کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ پورٹل مسافروں کو ان کے سفر کے ہر مرحلے پر، دریافت اور تحقیق سے لے کر منصوبہ بندی، بکنگ، سفر اور واپسی تک ضروری معلومات اور خدمات پیش کرتا ہے۔

- انکریڈیبل انڈیاڈ جیٹل پلیٹ فارم (آئی آئی ڈی پی) نے 2024 میں 294.76 کروڑ گھریلو سیاحوں کے دورے کیے۔
- پورٹل ڈ سٹینیشن، پرکشش مقامات، دستکاریوں، تہواروں، سفری ڈائریوں، سفر ناموں اور مزید کے بارے میں معلومات کا خزانہ پیش کرتا ہے، ملٹی میڈیا مواد جیسے ویڈیوز، تصاویر اور ڈ جیٹل نقشوں کا استعمال کرتا ہے۔
- پلیٹ فارم کا 'بک یور ٹریول' فیچر پروازوں، ہوٹلوں، کیبس، بسوں اور یادگاروں کے لیے بکنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے مسافروں کی رسائی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- مزید بر آں، ایک اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ سوالات کا جواب دینے اور مسافروں کو حقیقی وقت کی معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک ورچوئل اسسٹنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔

2024 میں عالمی یوم سیاحت کے موقع پر سیاحت کی وزارت نے **Incredible India Content Hub** انڈیا کے مواد کا مرکز نئے سرے سے تیار کردہ انکریڈیبل انڈیاڈیجیٹل پورٹل (www.incredibleindia.gov.in) پر شروع کیا۔

- The Incredible India Content Hub ایک ڈ جیٹل اسٹور ہے جو ہندوستانی سیاحت کے بارے میں اعلیٰ معیار کی تصاویر، فلمیں، بروشرز اور نیوزلیٹر پیش کرتا ہے۔
- یہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کی خدمت کرتا ہے جس میں ٹور آپریٹرز، صحافی، طلباء، محققین، فلم ساز، مصنفین، اثرورسوخ رکھنے والے، مواد کے تخلیق کار، سرکاری اہلکار اور سفیر شامل ہیں۔

- نئے ڈجیٹل پورٹل کا ایک حصہ جس کا مقصد میڈیا، ٹور آپریٹرز اور ٹریول ایجنٹس سمیت عالمی سفری تجارت کے لیے آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ یہ مواد وزارت سیاحت، آثار قدیمہ کے سروے آف انڈیا، وزارت ثقافت اور دیگر کے درمیان مشترکہ کوشش ہے۔

ندھی پورٹل کے تحت ایک ہندوستان، ایک رجسٹریشن اقدام

ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کے مختلف طبقوں کے لیے خدمات اور تجربات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے، وزارت سیاحت، ناقابل یقین انڈیا ہوم اسٹے اسٹیبلشمنٹس کی اپنی رضاکارانہ اسکیم کے تحت، دیہی اور قبائلی علاقوں سمیت ملک بھر میں ہوم اسٹے کی سہولیات میں مکمل طور پر آپریشنل کمروں کی درجہ بندی کرتی ہے۔ ہوم اسٹے کو وزارت کی طرف سے جاری کردہ موجودہ رہنما خطوط کی بنیاد پر دو زمروں میں درجہ بندی کیا گیا ہے: 1. گولڈ کیٹیگری، 2. سلور کیٹیگری۔

ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقے زیادہ سے زیادہ روپے کی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔ 01.07.2025 کو جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق اہلیت سے مشروط، 5 سے 6 گاؤں کے ایک گاؤں کے کلسٹر میں فی گاؤں 5 سے 10 ہوم اسٹے کے نفاذ کے لیے **5 کروڑ روپے۔**
حکومت ہند نے 26-2025 کے بجٹ کے اعلان میں ہوم اسٹے کے لیے مدرا لون کے لیے کولیٹرل فری ادارتی کریڈٹ کا بھی اعلان کیا ہے، تاکہ دیہی اور قبائلی علاقوں سمیت ملک بھر میں ہوم اسٹے کے قیام میں مدد اور حوصلہ افزائی ہو، اس طرح سیاحت کو فروغ ملے۔

قبائلی سیاحتی سرکٹ کی ترقی

سیاحت کی وزارت نے قبائلی امور کی وزارت کے ساتھ مشاورت سے وزارت سیاحت کی سودیش درشن اسکیم کے تحت 'ڈیولپمنٹ آف ٹرائبل ہوم سٹیز' پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قبائلی علاقوں کی سیاحت کی صلاحیت کو بروئے کار لانا ہے جبکہ قبائلی برادریوں کو متبادل ذریعہ معاش کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس پہل میں قبائلی گھرانوں اور دیہاتوں کے لیے مالی امداد شامل ہے:

- **گاؤں کی کمیونٹی کی ضروریات کے لیے 5 لاکھ روپے تک**
- ہر گھر کے لیے **دو نئے کمروں کی تعمیر کے لیے 5 لاکھ روپے تک**
- ہر گھر کے لیے **موجودہ کمروں کی تزئین و آرائش کے لیے 3 لاکھ روپے تک**

ایم آئی سی ای سیاحت کا فروغ

وزارت سیاحت نے ملک کے اجلاس، ترغیبات، کانفرنسوں اور نمائشوں (ایم آئی سی ای) کے شعبے کو وسعت دینے کے لیے اپنے مضبوط عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزارت اسے سیاحت کا ایک اہم حصہ سمجھتی ہے اور اس نے ملک میں اپنی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایم آئی سی ای انڈسٹری کے لیے ایک قومی حکمت عملی اور روڈ میپ بھی تیار کیا ہے۔

ناقابل یقین انڈیا مہم کے تحت بھارت منڈپم، یشو بھومی اور جیو ورلڈ سینٹر جیسے مشہور مقامات اور ایم آئی سی ای کو ترجیح دینے کے ساتھ، حکومت کا

مقصد کم از کم 10 ہندوستانی شہروں، خاص طور پر جنوبی ہندوستان میں، کو عالمی ایم آئی سی ای مقامات میں اپ گریڈ کرنا ہے۔

ایم آئی سی ای کی عالمی صنعت 2030 تک 870 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 1.4 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ہندوستان ایک اہم اور تیزی سے پھیلنے والا شراکت دار ہے۔ فی الحال، ہندوستان کا 850 بلین امریکی ڈالر کی عالمی ایم آئی سی ای مارکیٹ میں صرف 5 فیصد حصہ ہے۔

مخصوص سیاحت کے ذیلی شعبوں میں اضافہ

- فیسٹیول ٹورزم - مرکزی حکومت نے 'اتسو پورٹل' متعارف کرایا ہے، ایک ڈجیٹل پلیٹ فارم جو پورے ہندوستان میں تہواروں، تقریبات اور لائیو درشنوں کو اجاگر کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس کا مقصد مختلف خطوں کو عالمی سطح پر مقبول مقامات اور سیاحت کو فروغ دینا ہے۔
- ایڈونچر ٹورزم - ملک میں ایڈونچر ٹورزم کو فروغ دینے کے لیے کوہ پیمائی / ٹریکنگ کے لیے 120 سے زیادہ نئی پہاڑی چوٹیاں کھول دی گئی ہیں۔
- ویڈنگ ٹورزم - وزارت سیاحت نے "انڈیا کہتا ہے میں کرتا ہوں" مہم کا آغاز کیا تاکہ ہندوستان کو عالمی سطح پر شادی کی ایک اعلیٰ منزل کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔ یہ ڈجیٹل مارکیٹنگ، ویب سائٹس، سوشل میڈیا، متاثرکن اور ایکٹیویشنز کا استعمال کرتا ہے۔ 'ویڈ ان انڈیا' شادی کی سیاحت کو فروغ دینے کا ایک اور اقدام ہے۔
- کروز ٹورزم - 2024-25 میں قومی آبی گزرگاہوں پر دریائی کروز کے سفر میں 19.4 فیصد اضافہ ہوا؛ کروز بھارت مشن کے تحت 2027 تک 14 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 51 نئے کروز سرکٹس کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ حکومت ہند نے کروز سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جس میں کروز بھارت مشن، جو 2024 میں شروع کیا گیا تھا، شامل ہیں۔

اس پہل کا مقصد کروز ٹورزم کے ایک عالمی مرکز بننے کے لیے ہندوستان کے وژن کو آگے بڑھانا اور ملک کو سرکردہ عالمی کروز منزل کے طور پر فروغ دینا ہے۔ کروز انڈیا مشن یکم اکتوبر 2024 سے 31 مارچ 2029 تک تین مرحلوں میں نافذ کیا جائے گا۔

- یاترا سیاحت - حکومت مذہبی مقامات پر انفراسٹرکچر کو بہتر بنا کر پرشاد اور سودیش درشن جیسی اسکیموں کے ذریعے یاترا کی سیاحت کو فروغ دے رہی ہے۔ حالیہ اقدامات میں دوبارہ ترقی یافتہ تری پورہ سندری مندر کا افتتاح اور 25-2024 کے بجٹ میں 50 نئے مقامات کی تجویز شامل ہے، جس میں ترقی کے لیے روحانی سیاحت پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔
- طبی سیاحت - مرکزی بجٹ 26-2025 اسے ترقی کے محرک کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ شراکت داری اور ''ہیل ان انڈیا'' پہل، ایک عالمی صحت کی دیکھ بھال کا مرکز بننے کے لیے یہ اعلیٰ مہارت، جدید انفراسٹرکچر اور

آیورویدا اور یوگا جیسے روایتی فلاح و بہبود کے نظام کے ساتھ بین الاقوامی مریضوں کو راغب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جو سستی، معیاری نگہداشت کی پیشکش کرتا ہے۔

خلاصہ

گزشتہ کچھ برسوں میں ہندوستان میں سیاحت کا عروج قابل ذکر رہا ہے، جس نے ملک کی معیشت اور اس کی عالمی امیج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ورثے کے مقامات سے لے کر جدید انفراسٹرکچر تک، ہندوستان کے متنوع پرکشش مقامات سالانہ لاکھوں زائرین کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہتے ہیں۔ 'دیکھو اپنا دیش، پرشاد، اور سودیش درشن' جیسے اقدامات نے ملکی اور بین الاقوامی سفر کو فروغ دیتے ہوئے سیاحت کے شعبے کو زندہ کیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی اور ثقافتی تحفظ پر حکومت کی توجہ نے ہمارے ملک کو عالمی سطح کے سیاحتی مقام کے طور پر پوزیشن میں لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ترقی نہ صرف اقتصادی ترقی کو فروغ دیتی ہے بلکہ عالمی سطح پر ہندوستان کی نرم طاقت کو بھی مضبوط کرتی ہے۔

حوالہ جات:

وزارت سیاحت

https://tourism.gov.in/sites/default/files/2025-07/Quarterly%20%20Tourism%20Snapshot%20Jan-Mar%202025.pdf

پریس انفارمیشن بیورو:

https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?id=154724&NoteId=154724&ModuleId=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2101371

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153611

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2159117

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2060272

https://pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1892267

https://www.investindia.gov.in/sector/tourism-hospitality

https://pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1988326

https://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2059444

https://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2040132

https://pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1988326

https://pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2043017

****